رسالہ مختصر الاحکام

مطابق فتویٰ

حضرت آیت اللہ العظمیٰ مجتہدِ اعظم

آقای آقا الحاج مرزا حسن

حائری احقاقی مدظلہ تہران

مترجم

مولانا مخدوم سید خادم رضا رضوی نجفی

رسالہ مختصر الاحکام

مطابق فتویٰ

حضرت آیت اللہ العظمیٰ مجتہد اعظم

آقای آقا الحاج مرزا حسن

حائری احقاقی مدظلہ، تہران

مترجم

مولانا مخدوم سید خادم رضا رضوی نجفی

موقع الأوحد
Awhad.com

حضرت آیت الله العظمی مجتهد اعظم
آقای آقا الحاج میرزا حسن حائری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جاننا چاہیئے کہ دین و مذہب کے اصول پانچ ہیں

اول ، توحید ، دوم عدل ، سوم نبوت ، چہارم امامت ، پنجم معاد

توحید یعنی خداوند عالم ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں و مثل نہیں ہے وہ دنیا و آخرت میں کہیں دکھائی نہیں دیگا

عدل یعنی خدا انصاف ور ہے ، ظالم نہیں ہے ، ظلم وہ کرتا ہے جو جاہل اور محتاج ہو ، خدا نہ جاہل ہے اور نہ محتاج ،

نبوت یعنی خداوند عالم کی جانب سے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے ہیں یہ سب کے سب برحق ہیں ان میں سب سے پہلے جناب آدم اور سب سے آخر محمد ابن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ، آنحضرت کے بعد جو شخص نبوت کا دعوے کرے وہ کاذب و کافر ہے ۔

امامت یعنی پیغمبر اسلام کے بارہ اشخاص خلیفہ بلافصل اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں ، انکے اسماء مبارکہ یہ ہیں ۔

۱۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب ع

۲۔ حضرت امام حسنؑ   ۳۔ حضرت امام حسینؑ
۴۔ حضرت امام زین العابدینؑ   ۵۔ حضرت امام محمد باقرؑ
۶۔ حضرت امام جعفر صادقؑ   ۷۔ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ
۸۔ حضرت امام علی رضاؑ   ۹۔ حضرت امام محمد تقیؑ
۱۰۔ حضرت امام علی نقیؑ   ۱۱۔ حضرت امام حسن عسکریؑ   ۱۲۔ حضرت امام صاحب الزمانؑ

بارھویں امام اب تک زندہ ہیں، ہماری آنکھوں سے اوجھل ہیں سب کو دیکھتے ہیں۔ ایک وقت ظاہر ہو کر دنیا کو اسطرح عدل و انصاف سے بھر دینگے جس طرح وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہوگی۔

معاد یعنی انسانی جسم سے روح نکلنے کے بعد دو مرتبہ پھر اس میں پلٹے گی، ایک قبر میں منکر نکیر کے جواب کے لئے دوسرے روز قیامت حساب کتاب کی غرض سے۔ قیامت اس دن کا نام ہے جب خدا کے اطاعت شعار اور گناہ گار دونوں قسم کے بندے اپنے اعمال کا عوض پائیں گے۔

فروع دین

۷ فروع دین دس ہیں۔

۱۔ نماز ۲۔ روزہ ۳۔ خمس ۴۔ زکوٰۃ ۵۔ حج ۶۔ جہاد

۷ امر بالمعروف ۸ نہی عن المنکر ۹ تولا ۱۰ تبرّا
تولا کے معنے ہیں خدا، رسول، آئمہ اور ان کے دوستوں سے محبت رکھنا
تبرا کے معنی ہیں انہی ذوات مقدسہ کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا

نماز کا اردو ترجمہ

اَللهُ اَکْبَرْ ، خداوند عالم اس سے بالاتر ہے کہ اس کے اوصاف بیان کئے جاسکیں۔

اشهدان لا اله الا الله میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے علاوہ کوئی پرستش کا حقدار نہیں ہے

اشهدان محمد الرسول الله ، میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔

اشهدان امیرالمؤمنین علیاً ولی الله ، میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً حضرت علی علیہ السلام امیرالمومنین اور ولی خدا ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ یہ فقرہ اذان واقامت کا جز نہیں ہے، اسے تبرک و یمین کے قصد سے کہنا چاہیئے۔

حی علی الصلوٰة ، نماز کے لئے جلدی کرو

حی علی الفلاح ، نجات کے واسطے عجلت کرو

حی علی خیر العمل ، بہترین عمل کے انجام دینے کے لئے جلدی سے کام لو ،

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ، خداوند عالم کو اپنی پناہ گاہ قرار دیتا ہوں اس شیطان کے شر سے بچنے کے سلسلے میں جسے بارگاہ الٰہی سے نکال دیا گیا ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو دنیا میں مومن و کافر دونوں پر اور آخرت میں صرف اہل ایمان پر مہربان ہے ۔

الحمد للہ رب العالمین ، حمد و ثنائش اس خدا سے مخصوص ہے جو تمام موجودات کی پرورش اور تربیت کرنے والا ہے ۔

الرحمٰن الرحیم دنیا میں مومن و کافر دونوں پر اور آخرت میں فقط مومنین پر مہربان ہے ۔

مالک یوم الدین ، روز قیامت جو روز جزا اور سزا ہے اسکا وہ صاحب اختیار بادشاہ ہے ۔

ایاک نعبد وایاک نستعین تیری ہی پرستش کرتا ہوں اور بس تجھ سے مدد چاہتا ہوں ،

اھدنا الصراط المستقیم ہمیں راہ راست کی ہدایت فرما ۔

صراط الذین انعمت علیھم ، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل کی ہیں یعنی انبیاء اور اوصیاء

غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ، وہ لوگ نہیں کہ جن پر تو غضبناک ہوا ہے اور وہ بھی نہیں جو گمراہ ہیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھو اللہ احد اے (محمد) کہو کہ وہ خدا ئے یگانہ ہے ۔
اللہ الصمد ، خدا تمام مخلوقات سے بے نیاز ہے ۔ لم یلد اسکا کوئی فرزند نہیں ہے ولم یولد ، وہ کسی کا فرزند نہیں ہے ولم یکن لہٗ کفوا احد مخلوقات میں سے کوئی اسکی شبیہ نظیر نہیں ہے

سبحان ربی العظیم وبحمدہٖ میرا پروردگار پاک اور منزہ ہے اسکی صفت یہ ہے کہ وہ بزرگ ہے ؛ ور میں اسکی حمد و ثنا میں مشغول ہوں

سمع اللہ لمن حمدہٗ خدا نے اپنی حمد و ثنا کرنے والے کی تعریف وستائش کو سن لیا ، سبحان ربی الاعلی وبحمدہٖ ، میرا پروردگار تمام عیوب سے پاکیزہ اور منزہ ہے ، اسکی صفت یہ ہے کہ وہ ہر چیز سے بلند ہے [illegible] اسکی حمد و ثنا میں مشغول ہوں ۔ استغفر اللہ ربی واتوب الیہ [illegible] خدا کی بارگاہ میں توبہ اور استغفار کرتا ہوں ، بحول اللہ وقوتہٖ اقوم واقعد میں خدا کی امداد اور اسکی طاقت سے کھڑا ہوتا

اور بیٹھا ہوں

قنوت میں یہ الفاظ زبان سے کہنا چاہیئں لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم ، اللہ کے علاوہ کوئی مستحق عبادت نہیں ہے وہ بردبار اور صاحب کرم ہے ۔ لا الہ الا اللہ العلی العظیم کوئی خدا نہیں ہے جو مستحق پرستش ہو سوائے اللہ کے جو یکتا، بلند مرتبہ اور بزرگ ہے سبحان اللہ رب السموات السبع ، پاک و منزہ ہے وہ خدا جو سات آسمانوں کا پروردگار ہے ورب الارضین السبع وہ سات زمینوں کا بھی پروردگار ہے وما فیھن وما بینھن ورب العرش العظیم وہ زمینوں اور آسمانوں کے درمیانی تمام اشیاء کا اور عظیم الشان عرش کا بھی پروردگار ہے والحمد للہ رب العالمین اور حمد و ستائش اس خدا سے مخصوص ہے جو تمام موجودات کا پروردگار ہے اللھم اغفر لنا وارحمنا واعف عنا فی الدنیا والآخرۃ ہمارے خداوند ہم کو بخشدے ہم پر رحم فرما ہمیں معاف کر دے دنیا اور آخرت دونوں جگہ واحشرنا مع النبی محمد وعترتہ الطاھرین ہمیں محشور کر اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی پاک وطاہر ذریت کے ساتھ برحمتک یا ارحم الراحمین اپنے فضل و رحمت کے ذریعہ اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین خدایا اپنی مسلسل رحمت شامل حال فرما

حضرت محمد مصطفیٰؐ اور ان کی اولاد کے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پاک ومنزہ ہے خدائے تعالیٰ، حمد وثنا اسکی ذات سے مخصوص ہے خدا کے علاوہ کوئی مستحق عبادت نہیں ہے اللہ ہر چیز سے بڑا ہے ۔

نماز کے مقدمات

مقدمات نماز چھ ہیں ۔

اول ۔ طہارت یعنی وضو اور غسل اور تیمم

دوسرے ۔ ازالہ نجاست ، یعنی اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو نماز پڑھنے کے لئے جسم اور لباس سے نجاست کو دور کرے ۔

تیسرے ، ستر عورتیں ۔ یعنی مرد کو چاہیئے کہ وہ اپنے آگے پیچھے کی شرمگاہ مکمل طور سے چھپائے اور خواتین کا فرض ہے کہ سوائے ہاتھوں اور چہرے کے تمام جسم کو چھپائیں

چوتھے ۔ وقت کا جاننا کہ وہ آچکا ہے ۔

پانچویں ، قبلہ کا جاننا کہ وہ کس سمت میں ہے ۔

چھٹے ۔ جہاں نماز پڑھی جائے وہ غصبی نہ ہو، جائے سجدہ پاک ہو نیز اسکی بلندی ایک اینٹ یا چار چپیدہ انگلیوں کی موٹائی سے زیادہ نہ ہو

وضو

مسئلہ نمبر ۱:- وضو میں دونوں ہاتھوں اور چہرے کو دھویا جائے گا اور سر اور پیروں پر مسح کیا جائے گا۔

مسئلہ نمبر ۲:- لمبائی میں چہرہ بالوں کے اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی تک دھویا جائے گا اور چوڑائی میں اسکا اتنا حصہ جو بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کی گرفت میں آجائے گا۔ یہ یقین پیدا کرنے کی خاطر کہ مذکورہ تمام حصہ دھل گیا۔ لمبائی اور چوڑائی میں جو حدیں بتائی گئی ہیں کچھ حصہ انکے ادھر کا بھی دھو لینا چاہیئے اگر معینہ حدود میں سے کم از کم بال برابر حصہ بھی دھونے سے چھوٹ جائے تو وضو باطل ہے۔

مسئلہ نمبر ۳:- چہرے کے دھونے کے بعد داہنے ہاتھ کو، پھر بائیں ہاتھ کو کہنی سے انگلیوں کے سروں تک دھونا چاہیئے یہ یقین حاصل کرنے کی غرض سے کہنی مکمل طور سے دھولی ہے تھوڑا سا کہنی کے اوپر کا حصہ بھی دھونا چاہیئے۔

مسئلہ نمبر ۴:- ناک کا اندرونی حصہ اور اسطرح ہونٹ اور آنکھ کا وہ حصہ جو آنکھیں بند کرنے کی صورت میں دکھائی نہیں دیتا ہے واجب نہیں ہے لیکن مقدار ضرورت کے دھلنے کا یقین پیدا کرنے کی خاطر

ان غیر ضروری حصوں کو کچھ دھولینا چاہیئے۔

مسئلہ نمبر ۵ :- اگر یہ احتمال ہو کہ بھووں یا آنکھوں کے گوشوں یا ہونٹوں یا اسکے ہاتھوں میں میل یا کوئی ایسی چیز موجود ہے جو ان تک پانی پہنچنے سے مانع ہے، اگر یہ احتمال لوگوں کی نظر میں بجا ہو، اسے وسواس نہ کہا جائے تو وضو سے پہلے انسان کا فرض ہے کہ تحقیق کرے، اگر کوئی چیز مانع نظر آئے تو اسے برطرف کرے۔

مسئلہ نمبر ۶ :- اگر وضو کرنے کے موقع پر انگوٹھی پہنے ہو تو یا اسے اتار ڈالنا چاہیئے اور یا اسکو اسطرح گھماناچاہیئے کہ پانی اسکے نیچے پہنچ جائے

مسئلہ نمبر ۷ :- چہرے اور ہاتھوں کے دھونے کے بعد سر کے سامنے کے حصے پر مسح واجب ہے۔

مسئلہ نمبر ۸ :- یہ ضروری نہیں کہ سر کی کھال پر مسح ہو بلکہ سر کے سامنے کے حصے پر جو بال اگے ہوں ان پر بھی مسح کیا جا سکتا ہے، لیکن اگر کسی شخص کے سر کے بال اتنے لمبے ہوں کہ کنگھا کرنے کے موقع پر وہ سر کی حد سے نکل کر باہر آجائیں تو اسے بالوں کی جڑوں پر مسح کرنا چاہیئے ایسا شخص اگر انہی حد سے نکلے ہوئے بالوں پر مسح کرلے تو وہ باطل ہے۔

مسئلہ ۹ :- جائے مسح کو خشک ہونا چاہیئے اگر وہ اتنی تر ہو کہ اسکی رطوبت ہاتھ کی ہتھیلی تک پہنچ جائے تو مسح باطل ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۰ :- سر کے مسح کے بعد وضو کے پانی کی باقی ماندہ تری سے پاؤں کا مسح کرے، انگلیوں میں سے کسی کے سر سے اسکے ابھار تک بہتر یہ ہے کہ ٹخنے تک مسح کرے،

مسئلہ نمبر ۱۱ :- اگر مسح کے واسطے ہاتھ میں تری باقی نہ رہے تو انسان بیرونی پانی سے ہاتھ بھیگو نہیں سکتا بلکہ اسے وضو کے دوسرے اعضا سے رطوبت لے کر مسح کرنا چاہیئے اگر دوسرے اعضاء وضو سے تری حاصل کرنا ممکن نہ ہو تو دوبارہ وضو کرنا پڑیگا

شرائط وضو

مسئلہ نمبر ۱ :- وضو کے صحیح ہونے کی چند شرطیں ہیں ان میں سے کسی شرط کے نہ ہونے کی صورت میں وضو باطل ہے۔ پہلی اور دوسری شرط یہ ہے کہ وضو کا پانی پاک اور مطلق ہو۔

مسئلہ نمبر ۲ :- آب نجس اور آب مضاف سے وضو باطل ہے اگرچہ انسان اسکی نجاست یا اسکے مضاف ہونے کو نہ جانتا ہو یا بھول گیا ہو، اگر آب مضاف یا آب نجس سے وضو کر کے نماز پڑھ چکا ہو تو وہ کافی نہیں ہے، دوبارہ وضو صحیح کر کے اسے پڑھنا چاہیئے

تیسری شرط :- آب وضو مباح ہو، آب غصبی سے وضو حرام اور باطل ہے

مسئلہ نمبر ۳ :- بڑی بڑی نہروں وغیرہ سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے خواہ انسان نہ جانتا ہو کہ ان کا مالک رضامند ہے بلکہ اس صورت میں بھی

ان میں سے پانچ قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ہے ۱ در بعد از وقت شک ۲ در بعد از محل شک ۳ در بعد از سلام شک ۴ در کثیر الشک آدمی کا شک ۵ در امام اور ماموم میں سے کسی کا شک جبکہ دوسرے کو یاد ہو، ان میں سے آٹھ قسموں میں نماز باطل ہے۔

۱ در دو رکعتی نماز کی رکعتوں میں شک ۲ در سہ رکعتی نماز کی رکعتوں میں شک ۳ در تین چار رکعتی نماز میں شک ہو دونوں سجدے کرنے سے پہلے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا ان سے زیادہ ۵ در دو اور پانچ کے درمیان شک ۶ در تین اور چھ میں شک ۷ در چار اور چھ میں شک ۸ در کچھ پتہ نہ ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں

شکوک صحیحہ!

شکوک صحیحہ آٹھ ہیں ۱ در دونوں سجدے کرنے کے بعد شک ہو جائے کہ میری دوسری رکعت ہے یا تیسری، ایسے شخص کا فرض ہے کہ یہ سمجھے کہ میری تیسری رکعت ہے، چوتھی رکعت پڑھے نماز کو مکمل کر کے سلام پھیرنے کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے ۲ در اکمال سجدتین کے بعد دو اور چار میں شک ہو، یہ سمجھنا چاہیئے کہ میری چوتھی رکعت ہے، نماز تمام کرنے کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے

کو نہ جانتا ہو یا اسے اس سلسلے میں شک ہو تو وضو صحیح ہے بہر صورت دوسرے کاموں کے انجام دینے کے واسطے نجس حصہ جسم کا پاک کرنا ضروری ہے۔

پانچویں شرط :- اعضاء وضو میں پانی کے پہنچنے سے کسی چیز کو مانع نہ ہونا چاہیئے

مسئلہ نمبر ۷ :- اگر وضو کرنے کے بعد کسی شخص کو شک ہو جائے کہ اعضاء وضو پر کوئی چیز چپکی ہوئی تھی یا نہیں تو اسکا وضو صحیح ہے۔

مسئلہ نمبر ۸ :- اگر وضو کرنے کے بعد اعضاء وضو پر کوئی چیز چپکی نظر آئے لیکن انسان یہ جانتا ہو کہ یہ وضو کے پہلے سے موجود تھی یا اسکے بعد پیدا ہوئی ہے تو اسکا وضو صحیح ہے۔

چھٹی شرط :- پانی کا برتن مباح ہو اور سونے چاندی کا نہ ہو۔

ساتویں شرط :- انسان کیلئے پانی استعمال کرنے کا کوئی مانع نہ ہو۔

مسئلہ نمبر ۹ :- جو شخص ڈرتا ہے کہ وضو کرنے سے بیمار ہو جائے گا یا پانی اگر وضو کرنے میں اگر خرچ کر ڈالے تو پھر پیاسا رہ جائے گا تو اسے وضو نہ کرنا چاہیئے۔

آٹھویں شرط :- انسان کا فرض ہے کہ وہ خود چہرہ، ہاتھ دھوئے اور اپنے پیروں اور سر کا مسح کرے اگر کوئی دوسرا شخص اسے وضو کرائے یا چہرے، ہاتھوں تک پانی پہنچنے اور پیروں اور سر کے مسح کرنے میں

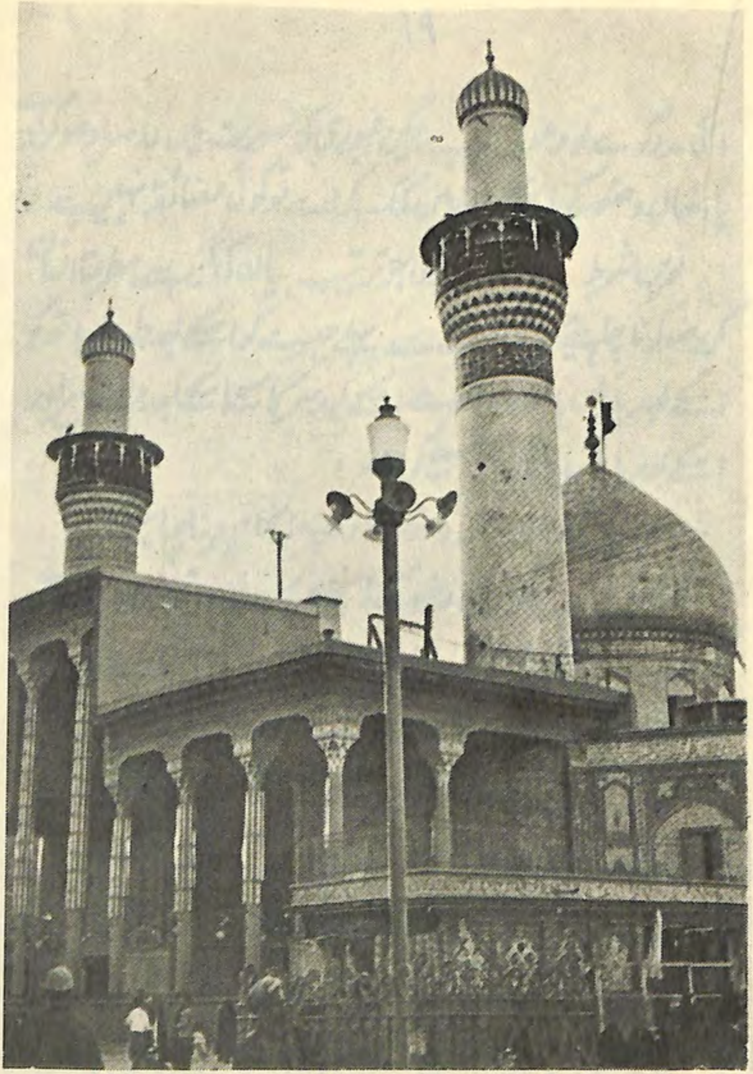

مرقد الامام الحسين (ع) ـ كربلاء المقدسة

اسکی مدد کرے تو وضو باطل ہے لیکن مجبوری کی صورت میں دوسرا وضو کرا دے یا افعال وضو کے انجام دینے میں کمک کر دے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے ۔

نویں شرط :۔ افعال وضو کی جو ترتیب بیان کی گئی ہے اسطرح انسان کو وضو کرنا چاہیئے ، یعنی سب سے پہلے چہرے کو اسکے بعد داہنے ہاتھ کو اسکے بعد بائیں ہاتھ کو دھوے اسکے بعد سر کا مسح اسکے بعد داہنے پیر اور اسکے بعد بائیں پاؤں کا مسح کرے ۔

دسویں شرط :۔ افعال وضو پے درپے انجام دینا چاہیئں ۔

مسئلہ نمبر ۱۰ :۔ اگر افعال وضو کے انجام دینے میں اتنا فاصلہ ہو جائے کہ جب کسی عضو کو دھونا چاہتا یا اس پر مسح کرنا چاہتا ہے تو اس وقت وہ اعضا خشک ہو گئے ہیں جو اسکے قبل دھو چکا ہے تو وضو باطل ہو جائیگا

مسئلہ نمبر ۱۱ :۔ اگر افعال وضو کے درمیان اتنا فاصلہ نہ ہو لیکن گرم گرم ہوا چلنے یا کسی دوسری وجہ سے پہلے کے دھوئے ہوئے اعضاء خشک ہو جائیں تو وضو باطل نہیں ہوگا ۔

گیارہویں شرط :۔ وضو کرنے میں یہ قصد ہونا چاہیئے کہ میں یہ افعال حکم خدا کی تعمیل کرتے ہوئے انجام دے رہا ہوں لیکن اگر ٹھنڈک پہنچانے یا کسی دوسرے مقصد سے وضو کرے تو باطل ہے ۔

٭

وضو کو توڑنے والی چیزیں

مسئلہ :- چھ چیزیں وضو کو توڑ ڈالتی ہیں اور ان کے بعد پھر وضو کرنا چاہیئے ، اول، پیشاب اور جس چیز کا حکم پیشاب کا ہو مثلاً وہ رطوبت جو استبراء سے پہلے نکلے ،
دوسرے :- پیخانہ ، تیسرے ، ریاح جو پیخانے کے مقام سے خارج ہو ، چوتھے ، وہ نیند جسکے بعد آنکھیں نہ دیکھیں اور کان نہ سنیں لیکن اگر آنکھ نہ دیکھے مگر کان سنیں تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔
پانچویں :- جو چیزیں عقل زائل کردیں ، مثلاً ، دیوانگی ، مستی اور غشی ۔
چھٹے :- استحاضہ جسکے مسائل بعد میں بیان ہونگے "

وہ چیزیں جنکے لئے وضو کرنا چاہیئے

مسئلہ نمبر ۱ :- چند چیزوں کے لئے وضو کرنا ضروری ہے ، اول واجبی نمازیں دوسرے ، فراموش شدہ سجدے اور تشہد کے لیے لیکن محض اس صورت میں وضو کرنا چاہیئے جبکہ انکے اور نماز کے درمیان کوئی حدث صادر ہوا ہو، مگر سجدہ سہو بجالانے کے لیے وضو کرنا ضروری نہیں ہے ۔
تیسرے ، خانہ کعبہ کے واجبی طواف کے لیے بر بنا ر احتیاط واجب

مستحبی حج اور عمرے کے طواف کے واسطے بھی وضو کرنا ضروری ہے۔
مسئلہ نمبر۲ :۔ بغیر وضو کے قرآن مجید کے حروف کا چھونا حرام ہے۔

وضو کے احکام

مسئلہ نمبر۱ :۔ اگر کسی شخص کو وضو کا یقین ہو، اسکے بعد شک ہو جائے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا یا باقی ہے تو یہی سمجھے کہ اسکا وضو باقی ہے لیکن اگر پیشاب کرنے کے بعد بغیر استبراء کیئے وضو کرلے اور اسکے بعد کوئی رطوبت نکلے جس کے متعلق پتہ نہ ہو کہ پیشاب ہے یا کوئی دوسری چیز تو اس شخص کا وضو باطل ہے۔

مسئلہ نمبر۲ :۔ جو شخص وضو کے افعال اور شرائط میں مثلاً پانی کے پاک ہونے، غصبی نہ ہونے کے متعلق بہت زیادہ شک کرے اسے اپنے شک کی طرف توجہ نہ کرنا چاہیئے۔

واجب غسل

واجب غسل چھ ہیں، اول :۔ جنابت، دوسرے، غسل حیض، تیسرے غسل استحاضہ، چوتھے، غسل نفاس، پانچویں، غسل مس میت چھٹے، غسل میت۔

جنابت کے احکام

مسئلہ نمبر ۱: دو وجہوں سے انسان جنب ہوتا ہے اول مباشرت دوسرے منی کا نکلنا چاہے سونے کی حالت میں ہو اور چاہے جاگنے کی حالت میں، کم ہو چاہے زیادہ ہو۔

مسئلہ نمبر ۲: اگر کوئی رطوبت خارج ہو جس کی بابت انسان کو پتہ نہ ہو کہ منی ہے یا پیشاب یا انکے علاوہ کوئی چیز، اگر اسکے نکلنے کے بعد انسان سست ہو جائے اور وہ شہوت کے ساتھ اچھل کر خارج ہو تو وہ رطوبت منی کے حکم میں ہے لیکن اگر یہ تینوں علامتیں یا ان میں سے کوئی بھی نہ ہو تو اس رطوبت کا حکم منی کا حکم نہیں ہوگا، مگر مریض اور عورت سے جو رطوبت خارج ہو اسکے حکم منی میں ہونے کے لئے ضروری نہیں ہے کہ تینوں علامتیں پائی جائیں، اگر صرف شہوت کے ساتھ انسے کوئی رطوبت خارج ہو تو وہ منی کا حکم رکھے گی۔

مسئلہ نمبر ۳: اگر بمقدار ختنہ گاہ کوئی شخص کسی کے آگے یا پیچھے کی شرمگاہ میں اپنے آلہ مردانگی کو داخل کرے تو وہ جنب ہو جائے گا لیکن اگر آلہ مردانگی کٹا ہوا ہو تو اسکی کو بمقدار داخل ہونے کے بعد انسان جنب ہو جائے گا، خواہ وہ بمقدار ختنہ گاہ سے کم ہی کیوں نہ ہو، ادھر دخول کا مصداق وجود میں

میں آیا اور انسان جنب ہو جائے گا۔
مسئلہ نمبر۴ ا۔ اگر کوئی شخص اپنے لباس کو منی سے آلودہ پائے اور یہ جانتا ہو کہ یہ اسی کی منی ہے اور اس نے اسے ملحوظ رکھتے ہوئے غسل نہیں کیا ہے اس کا فرض ہے کہ غسل کرے، جو نمازیں یقین رکھتا ہو کہ میں نے منی کے نکلنے کے بعد پڑھی ہیں، انکی قضا کرے ہاں جن نمازوں کے متعلق صرف شک ہو کہ میں نے منی کے نکلنے اور غسل کرنے سے پہلے پڑھی ہیں انکی قضا لازم نہیں ہے۔

جو چیزیں جنب کے لئے حرام ہیں

مسئلہ نمبر ۱۔ پانچ چیزیں جنب کے لئے حرام ہیں۔
اول، قرآن مجید، اسم خدا، اسمار انبیار وائمہ[ع] کا چھونا، دوسرے مسجد حرام اور مسجد پیغمبر میں جانا خواہ وہ اسطرح سے ہو کہ ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے نکل جائے، تیسرے مذکورہ دونوں مسجدوں کے علاوہ بقیہ مساجد میں توقف، لیکن ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے نکل جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اسطرح وہاں سے کسی چیز کے اٹھانے کے واسطے جانا ممنوع نہیں ہے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ بحال جنابت ان سے عبور بھی نہ کرے چوتھے

مسجد میں کوئی چیز رکھنا خواہ باہر سے پھینکدے یا گزرتے ہوئے وہاں سے رکھدے، پانچویں۔ ایسے سوروں کا پڑھنا جن میں واجبی سجدہ ہو، ایسے چار سورے ہیں۔ ۱۔ الم تنزیل ۲۔ حم سجدہ ۳۔ والنجم ۴۔ اقراء، حتی کہ صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم بھی اس قصد سے نہیں پڑھ سکتا کہ یہ ان سوروں کا جز ہے۔

غسل جنابت

مسئلہ نمبر ۱: غسل میں نیت واجب ہے یعنی تمام جسم کو خداوند عالم کی اطاعت کے قصد سے دھوئے، اس نیت کے علاوہ کسی دوسرے امر کا قصد نہ ہو، پانی بدن کے تمام حصوں تک پہنچانا ضروری ہے لیکن آنکھ ناک اور کان کے اندرونی حصوں کا دھونا لازم نہیں ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: بنا بر احتیاط سر کے بالوں، چہرے اور جسم کے روؤں کا اور ان کے نیچے کی کھال کا دھونا واجب ہے۔

غسل ترتیبی!

مسئلہ نمبر ۱: غسل ترتیبی میں نیت کے بعد سر گردن پھر داہنی طرف، پھر بائیں طرف کا دھونا ضروری ہے۔

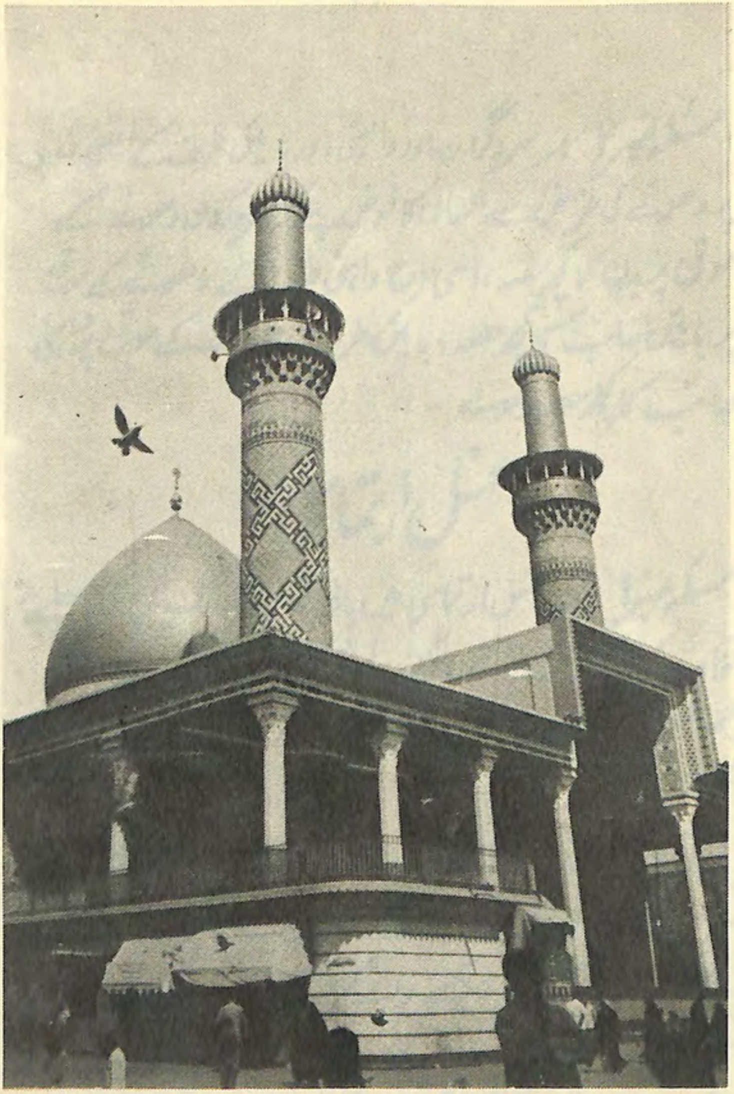

مرقد العباس (ع) ـ كربلاء المقدسة

مسئلہ نمبر۲ :- سر و گردن اور داہنی اور بائیں طرف کے یقینی طور پر دھونے کی غرض سے انسان کا فرض ہے کہ سر و گردن دھونے کے موقع پر بدن کا کچھ حصہ ، اسی طرح داہنی طرف کے دھونے کے موقع پر بائیں جانب کا کچھ حصہ ، بائیں طرف دھونے کے موقع پر داہنی جانب کا کچھ حصہ دھولے ۔ "

غسل ارتماسی

مسئلہ نمبر۱ :- غسل ارتماسی میں پانی تمام بدن تک پہنچ جانا چاہیے خواہ تدریجاً پانی میں اترے ، لیکن یہ لحاظ رکھنا چاہیئے کہ پانی کے تمام جسم تک پہنچنے سے پہلے اعضاء جسم میں سے کوئی عضو پانی سے باہر نہ نکل آئے ۔

اگر نہر میں کوئی شخص غسل کرے اور اس میں اترنے کے موقع پر اسکا پیر کیچڑ میں دھنس جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے ، بہتر یہ ہے کہ غسل ارتماسی اسطرح کرے کہ دیکھنے والے کہیں کہ وہ یکبارگی میں اتر گیا اسی طرح جن نہروں کے اندر اترنے کے بعد تھوڑا سا پاؤں کیچڑ میں دھنس جاتا ہے بہتر یہ ہے کہ غسل ترتیبی نہ کرے ،

نماز کے مقارنات

س ۔ مقارنات نماز کتنے ہیں ج ۔ گیارہ ہیں ۱ ۔ نیت
۲ ۔ قیام ۳ ۔ تکبیرۃ الاحرام ۴ ۔ قرأت ۵ ۔ رکوع
۶ ۔ سجود ۷ ۔ تشہد ۸ ۔ سلام ۹ ۔ ذکر ۱۰ ۔ ترتیب
۱۱ ۔ موالات ۔

نماز کے مبطلات

نماز کو باطل کرنے والی گیارہ چیزیں ہیں ۔
۱ ۔ حدث ، ۲ ۔ ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا ۳ ۔ قبلہ کی طرف پیٹھ کر لینا ۴ ۔ آدمی کی طرح بات کرنا ۵ ۔ قہقہہ لگانا ۶ ۔ امور دنیا کے لیے رونا ۷ ۔ کوئی ایسا کام کرنا کہ اسے دیکھ کر لوگ کہیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے مثلاً ناچنے تالیاں بجانے لگے ۸ ۔ کھانا پینا ۹ ۔ سورہ حمد کے بعد آمین کہنا ۱۰ ۔ دو رکعتی نماز کی رکعتوں کے شمار میں شک پیدا ہو جانا ۱۱ ۔ نماز میں کوئی چیز کم یا زیادہ کر دینا ۔

نماز کے شکیات

س ۔ شکیات نماز کی کتنی قسمیں ہیں ؟
ج ۔ اس کی ۲۲ قسمیں ہیں ۔

ان نہروں سے وضو کرنا صحیح جبکہ انسان جانتا ہو کہ انکے مالک نابالغ بچے یا پاگل اشخاص ہیں، لیکن اگر انکے مالک وضو کرنے سے صریحاً روک دیں تو پھر بنا بر احتیاط واجب ان نہروں سے وضو نہ کرنا چاہیئے۔

مسئلہ نمبر ۴ :- ایسا مدارس کے حوض سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں جس سے عموماً لوگ وضو کرتے نظر آرہے ہوں خواہ شخصی طور پر یہ معلوم نہ ہو کہ واقف نے ان حوض کو تمام لوگوں کے وضو کرنے کے واسطے وقف کیا ہے یا صرف طلبہ مدرسہ کے فائدہ اٹھانے کے لئے۔

مسئلہ نمبر ۵ :- جو شخص کسی مسجد میں نماز نہیں پڑھنا چاہتا وہ وہاں کے حوض سے وضو کرسکتا ہے خواہ اسے یہ معلوم نہ ہو کہ اس حوض کو تمام لوگوں کے وضو کرنے کے لئے وقف کیا گیا ہے یا صرف ان اشخاص کے وضو کرنے کے واسطے جو اس مسجد میں نماز پڑھیں۔

چوتھی شرط :- اعضاء وضو اور مسح کو دھونے اور مسح کرنے کے موقع پر پاک ہونا چاہیئے۔

مسئلہ نمبر ۶ :- اگر اعضاء وضو میں سے کوئی نجس ہو اور وضو کرنے کے بعد انسان کو شک ہو کہ وضو سے پہلے میں نے اسے پاک کیا تھا یا نہیں اس انسان کو اگر یہ پتہ ہو کہ میں وضو کرنے کے وقت اس عضو کے نجس اور پاک ہونے کی طرف متوجہ تھا تو اسکا وضو باطل ہے لیکن اگر اپنے متوجہ

ہو کر پڑھے ۴ در اکمال سجدتین کے بعد دو، تین اور چار کے درمیان شک ہو تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ میری چوتھی رکعت ہے، نماز تمام کرنے کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر بجا لائے
۴ در تین اور چار کے درمیان جب شک ہو تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ میری چوتھی رکعت ہے نماز تمام کرنے کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعتیں بیٹھ کر بجا لانا چاہیئں ۵ در اکمال سجدتین کے بعد چار اور پانچ میں شک ہو تو یہ سمجھے کہ میں نے چار رکعتیں پڑھی ہیں، نماز تمام کرے، اسکے بعد دو سجدہ سہو بجا لائے حالت قیام میں اگر شک پیدا ہو جائے تو بیٹھ جائے اسکے بعد یہ شک ہوگا کہ میں نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار، یہ سمجھے کہ میں نے چار رکعتیں پڑھی ہیں، نماز تمام کرنے کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر بجا لائے ۶ در حالت قیام میں اگر تین اور پانچ میں شک ہو تو بیٹھ جائے اسکے بعد یہ شک ہوگا کہ میں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا چار رکعتیں، نماز تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے ۷ در اگر حالت قیام میں تین چار اور پانچ میں شک ہو تو بیٹھ جائے اب یہ شک ہوگا کہ میں نے دو رکعتیں پڑھیں ہیں یا تین یا چار ۔ نماز تمام کر کے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور

دو رکعت بیٹھ کر ادا کرنا چاہیئے ۸ :- جب حالت قیام میں پانچ اور چھ کے درمیان شک ہو تو بیٹھ جائے اور یہ سمجھے کہ میں نے چار رکعتیں پڑھی ہیں ، نماز تمام کرنے کے بعد دو سجدہ سہو قیام کے انجام کے لیے ، دو سجدہ سہو چار اور پانچ میں شک کے لیے اور دو سجدہ سہو مزید احتیاطاً کرے اگر قرأت یا ذکر میں مشغول ہو گیا ہو ۔

نماز احتیاط

نماز احتیاط کی ترکیب یہ ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد اور کسی ایسے فعل کے انجام دینے سے پہلے جو نماز کے منافی ہے کھڑا ہو اور نماز احتیاط پڑھنے کی نیت کرے : ایک رکعت یا دو رکعت نماز پڑھنے کی نیت کرکے تکبیر کہے اور صرف آہستہ آہستہ سورہ حمد پڑھے ، پھر رکوع ، سجود ، سلام اور تشہد بجا لائے ۔

سجدہ سہو

سات مقامات پر سجدہ سہو واجب ہے ۔

۱ :- بیجا بات کرنا ۲ :- بیجا سلام پھیرنا ۳ :- تشہد پڑھنا بھول جانا
۴ :- ایک سجدہ بھول جانا ۵ :- بیجا کھڑا ہو جانا یا بیٹھ جانا

۶ ۔ دونوں سجدے بجالانے کے بعد یہ شک ہو جانا کہ میں نے چار رکعتیں پڑھی ہیں یا پانچ ۔

۷ ۔ مستحبی اجزاء نماز کے علاوہ احتیاطاً واجب یہ ہے کہ ہر کمی اور زیادتی کی خاطر سجدہ سہو کرنا چاہیئے ۔ "

سجدۂ سہو کی ترکیب

اسکی ترکیب یہ ہے کہ یہ نیت کرے کہ دو سجدہ سہو کرتا ہوں اس کمی یا زیادتی کی وجہ سے جو میں نماز میں کر چکا ہوں قربۃً الی اللہ بلکہ احوط یہ ہے کہ اسکے علاوہ قصد وجوب بھی کرے ، نیت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ الفاظ کہے بسم اللہ وباللہ وصلی اللہ علی محمد وآل محمد یا یہ الفاظ کہے بسم اللہ وباللہ اللھم صلی علی محمد وآل محمد اسکے بعد سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں انہی الفاظ کو زبان پر جاری کرے ، پھر سجدے سے سر اٹھا کر نماز کے تشہد کے مانند تشہد پڑھے اور یہ الفاظ کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

اگر نماز کے بعد فوراً سجدہ سہو بجالانا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے تا ہے بجا لائے اگر با وضو نہ ہو تو وضو کرے اور قبلہ رخ بیٹھے جسطرح سجدہ نماز کیلئے آدمی بیٹھتا ہے اور سجدہ سہو بجالائے ۔ " والسلام مخدوم

ترجم هذا الكتاب وطبعت الطبعة الاولى منه من قبل
المدرسة العلمية الدينية في
ملتـــان ـ باكستان

منشورات مكتبة الامام الصادق (ع)
مسجد الصحـــاف ـ الكويت

١ ـ أحكام الشيعة ثلاثة أجزاء
٢ ـ صحيفة الابرار جزئين
٣ ـ الدين بين السائل والمجيب جزئين
٤ ـ شرح الزيارة الجامعة الكبيرة
٥ ـ احقاق الحق
٦ ـ المخازن واللمعات
٧ ـ الرجعة
٨ ـ العصمــة
٩ ـ عقيدة الشيعة
١٠ ـ دليل المتحيرين
١١ ـ أصفى المناهل في جواب السائل
١٢ ـ حياة النفس
١٣ ـ ابو طالب عملاق الاسلام الخالد
١٤ ـ العلويون فدائيو الشيعة المجهولون
١٦ ـ كراسات فيما يتعلق بالعبادات
١٥ ـ ولكل أمة رسول